

(۴۰۸)

جو حق سے ٹکرائے گا حق اسے پچھا ڈے گا۔

(۴۰۹)

دل، آنکھوں کا صحیفہ ہے۔

(۴۱۰)

تقویٰ، تمام خصلتوں کا سر تاج ہے۔

(۴۱۱)

جس ذات نے تمہیں بولنا سکھایا ہے اسی کے خلاف اپنی زبان کی تیزی صرف نہ کرو، اور جس نے تمہیں راہ پر لگایا ہے اس کے مقابلہ میں فصاحتِ گفتار کا مظاہرہ نہ کرو۔

(۴۱۲)

تمہارے نفس کی آراستگی کیلئے یہی کافی ہے کہ جس چیز کو اوروں کیلئے ناپسند کرتے ہو اس سے خود بھی پرہیز کرو۔

(۴۱۳)

جو انہردوں کی طرح صبر کرے، نہیں تو سادہ لوحوں کی طرح بھول بھال کر چپ ہوگا۔

(۴۱۴)

ایک دوسری روایت میں ہے کہ آپؐ نے اشعث ابن قیس کو تعزیت دیتے ہوئے فرمایا:

اگر بزرگوں کی طرح تم نے صبر کیا تو خیر، ورنہ چوپاؤں کی طرح ایک دن بھول جاؤ گے۔

(۴۱۵)

دنیا کے متعلق فرمایا:

دنیا دھوکے باز، نقصان رساں اور رواں دواں ہے۔ اللہ نے اپنے

(۴۰۸) وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

مَنْ صَارَ عَ الْحَقِّ صِرَاعَهُ.

(۴۰۹) وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

الْقَلْبُ مُصْحَفُ الْبَصْرِ.

(۴۱۰) وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

الْتَّقَى رَيْسُ الْأَخْلَاقِ.

(۴۱۱) وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

لَا تَجْعَلَنَّ ذَرْبَ لِسَانِكَ عَلَى مَنْ أَنْطَقَكَ، وَ بِلَاغَةَ قَوْلِكَ عَلَى مَنْ سَدَّ دَكَ.

(۴۱۲) وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

كَفَاكَ أَدَبًا لِنَفْسِكَ اجْتِنَابَ مَا تَكْرَهُهُ مِنْ غَيْرِكَ.

(۴۱۳) وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

مَنْ صَبَرَ صَبْرَ الْأَحْوَارِ، وَ إِلَّا سَلَا سُلُوَ الْأَعْمَارِ.

(۴۱۴) وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَ فِي خَيْرِ أَخْرَ أَنَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ لِلْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ مُعَرَّبًا:

إِنْ صَبَرْتَ صَبْرَ الْأَكَارِمِ، وَ إِلَّا سَلَوْتَ سُلُوَ الْبَهَائِمِ.

(۴۱۵) وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

فِي صِفَةِ الدُّنْيَا:

تَعْرُ وَ تَضُرُّ وَ تَمُرُّ، إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَمْ

دوستوں کیلئے اسے بطور ثواب پسند نہیں کیا اور نہ دشمنوں کیلئے اسے بطور سزا پسند کیا۔ اہل دنیا سواروں کے مانند ہیں کہ ابھی انہوں نے منزل کی ہی تھی کہ ہنکانے والے نے انہیں لاکارا اور یہ چل دیئے۔

(۴۱۶)

اپنے فرزند حسن علیہ السلام سے فرمایا:

اے فرزند! دنیا کی کوئی چیز اپنے پیچھے نہ چھوڑو۔ اس لئے کہ تم دو میں سے ایک کیلئے چھوڑو گے: ایک وہ جو اس مال کو خدا کی اطاعت میں صرف کرے گا تو جو مال تمہارے لئے بدبختی کا سبب بنا وہ اس کیلئے راحت و آرام کا باعث ہوگا۔ یا وہ ہوگا جو اسے خدا کی معصیت میں صرف کرے تو وہ تمہارے جمع کردہ مال کی وجہ سے بدبخت ہوگا اور اس صورت میں تم خدا کی معصیت میں اس کے معین و مددگار ہو گے۔ اور ان دونوں میں سے ایک شخص بھی ایسا نہیں کہ اسے اپنے نفس پر ترجیح دو۔

سید رضی فرماتے ہیں کہ: یہ کلام ایک دوسری صورت میں بھی روایت کیا گیا ہے جو یہ ہے:

جو مال تمہارے ہاتھ میں ہے تم سے پہلے اس کے مالک دوسرے تھے اور یہ تمہارے بعد دوسروں کی طرف پلٹ جائے گا اور تم دو میں سے ایک کیلئے جمع کرنے والے ہو: ایک وہ جو تمہارے جمع کئے ہوئے مال کو خدا کی اطاعت میں صرف کرے گا، تو جو مال تمہارے لئے بدبختی کا سبب ہو وہ اس کیلئے سعادت و نیک بختی کا سبب ہوگا، یا وہ جو اس مال سے اللہ کی معصیت کرے تو جو تم نے اس کیلئے جمع کیا وہ تمہارے لئے بدبختی کا سبب ہوگا۔ اور ان دونوں میں سے ایک بھی اس قابل نہیں کہ اسے اپنے نفس پر ترجیح دو اور ان کی وجہ سے اپنی پشت کو گرانبار کرو۔ جو گزر گیا اس کیلئے اللہ کی رحمت اور جو باقی رہ گیا ہے اس کیلئے رزق الہی کے امیدوار رہو۔

يَرْضَاهَا ثَوَابًا لِأَوْلِيَآئِهِ، وَ لَا عِقَابًا لِأَعْدَائِهِ، وَ إِنَّ أَهْلَ الدُّنْيَا كَرَكِبٍ بَيْنَنَا هُمْ حَلُّوا إِذْ صَاحَ بِهِمْ سَائِقُهُمْ فَازَتْحَلُّوا.

(۴۱۶) وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

لَا يَبْنِيهِ الْحَسَنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ:

يَا بُنَيَّ! لَا تُخَلِّفَنَّ وَرَاءَكَ شَيْئًا مِّنَ الدُّنْيَا، فَإِنَّكَ تُخَلِّفُهُ لِأَحَدٍ رَّجُلَيْنِ: إِمَّا رَجُلٍ عَمِلَ فِيهِ بِطَاعَةِ اللَّهِ، فَسَعَدَ بِمَا شَقِيتَ بِهِ، وَ إِمَّا رَجُلٍ عَمِلَ فِيهِ بِمَعْصِيَةِ اللَّهِ، فَشَقِيَ بِمَا جَمَعْتَ لَهُ، فَكُنْتَ عَوْنًا لَهُ عَلَى مَعْصِيَتِهِ، وَ لَيْسَ أَحَدٌ هُذَيْنِ حَقِيقًا أَنْ تُؤْتِرَهُ عَلَى نَفْسِكَ.

قَالَ الرَّضِيُّ: وَ يُرْوَى هَذَا الْكَلَامُ عَلَى وَجْهِ آخَرَ وَهُوَ:

أَمَّا بَعْدُ! فَإِنَّ الَّذِي فِي يَدِكَ مِّنَ الدُّنْيَا قَدْ كَانَ لَهُ أَهْلٌ قَبْلَكَ، وَ هُوَ صَاحِبُهُ إِلَى أَهْلِ بَعْدِكَ، وَ إِمَّا أَنْتَ جَامِعٌ لِأَحَدٍ رَّجُلَيْنِ: رَجُلٍ عَمِلَ فِيهِمَا جَمَعْتَهُ بِطَاعَةِ اللَّهِ فَسَعَدَ بِمَا شَقِيتَ بِهِ، أَوْ رَجُلٍ عَمِلَ فِيهِ بِمَعْصِيَةِ اللَّهِ فَشَقِيَ بِمَا جَمَعْتَ لَهُ، وَ لَيْسَ أَحَدٌ هُذَيْنِ أَهْلًا أَنْ تُؤْتِرَهُ عَلَى نَفْسِكَ، وَ لَا أَنْ تُحْمِلَ لَهُ عَلَى ظَهْرِكَ، فَارْجُ لِمَنْ مَضَى رَحْمَةَ اللَّهِ وَ لِمَنْ بَقِيَ رِزْقَ اللَّهِ.

(۴۱۷)

ایک کہنے والے نے آپ کے سامنے ”استغفر اللہ“ کہا تو آپ نے اس سے فرمایا:

تمہاری ماں تمہارا سوگ منائے! کچھ معلوم بھی ہے کہ استغفار کیا ہے؟ استغفار بلند منزلت لوگوں کا مقام ہے اور یہ ایک ایسا لفظ ہے جو چھ باتوں پر حاوی ہے:

پہلے یہ کہ جو ہو چکا اس پر نادم ہو۔
دوسرے ہمیشہ کیلئے اس کے مرتکب نہ ہونے کا تہیہ کرنا۔

تیسرے یہ کہ مخلوق کے حقوق ادا کرنا یہاں تک کہ اللہ کے حضور میں اس حالت میں پہنچو کہ تمہارا دامن پاک و صاف اور تم پر کوئی مواخذہ نہ ہو۔

چوتھے یہ کہ جو فرائض تم پر عائد کئے ہوئے تھے اور تم نے انہیں ضائع کر دیا تھا انہیں اب پورے طور پر بجلاؤ۔

پانچویں یہ کہ جو گوشت (اکل) حرام سے نشو و نما پاتا رہا ہے اس کو غم و اندوہ سے پگھلاؤ یہاں تک کہ کھال کو ہڈیوں سے ملا دو کہ پھر سے ان دونوں کے درمیان نیا گوشت پیدا ہو۔

چھٹے یہ کہ اپنے جسم کو اطاعت کے رنج سے آشنا کرو جس طرح اسے گناہ کی شیرینی سے لذت اندوز کیا ہے۔
تو اب کہو: ”استغفر اللہ“۔

(۴۱۸)

حلم و تحمل ایک پورا قبیلہ ہے۔

(۴۱۷) وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

لِقَائِي قَالَ بِحَضْرَتِهِ: «أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ»:

ثَبَّتَتْكَ أُمُّكَ! أَتَدْرِي مَا الْإِسْتِغْفَارُ؟ الْإِسْتِغْفَارُ دَرَجَةٌ الْعَلِيِّينَ، وَهُوَ اسْمٌ وَقَعَ عَلَى سِتَّةٍ مَعَانٍ:

أَوَّلُهَا: النَّدَمُ عَلَى مَا مَضَى. وَ الثَّانِي: الْعَزْمُ عَلَى تَرْكِ الْعُودِ إِلَيْهِ أَبَدًا.

وَ الثَّلَاثُ: أَنْ تُؤَدِّيَ إِلَى الْمَخْلُوقِينَ حُقُوقَهُمْ حَتَّى تَلْقَى اللَّهَ أَمَلَسَ لَيْسَ عَلَيْكَ تَبَعَةٌ.

وَ الرَّابِعُ: أَنْ تَعِيدَ إِلَى كُلِّ فَرِيضَةٍ عَلَيْكَ صَبِيغَتَهَا فَتُؤَدِّيَ حَقَّهَا.

وَ الْخَامِسُ: أَنْ تَعِيدَ إِلَى اللَّحْمِ الَّذِي نَبَتَ عَلَى السُّحْتِ فَتُنْذِبَهُ بِالْأَحْزَانِ، حَتَّى تُلْصِقَ الْجِلْدَ بِالْعَظْمِ، وَ يَنْشَأَ بَيْنَهُمَا لَحْمٌ جَدِيدٌ.

وَ السَّادِسُ: أَنْ تُذِيقَ الْجِسْمَ أَلَمَ الطَّاعَةِ كَمَا أَذَقْتَهُ حَلَاوَةَ الْمَعْصِيَةِ. فَعِنْدَ ذَلِكَ تَقُولُ: «أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ».

(۴۱۸) وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

الْحِلْمُ عَشِيرَةٌ.

(۴۱۹)

بے چارہ آدمی کتنا بے بس ہے! موت اس سے نہاں، بیماریاں اس سے پوشیدہ اور اسکے اعمال محفوظ ہیں۔ چھڑ کے کاٹنے سے چیخ اٹھتا ہے، اچھو لگنے سے مرجاتا ہے اور پسینہ اس میں بدبو پیدا کر دیتا ہے۔

(۴۲۰)

وارد ہوا ہے کہ حضرت اپنے اصحاب کے درمیان بیٹھے ہوئے تھے کہ ان کے سامنے سے ایک حمین عورت کا گزر ہوا جسے ان لوگوں نے دیکھنا شروع کیا جس پر حضرت نے فرمایا:

ان مردوں کی آنکھیں تاکنے والی ہیں اور یہ نظر بازی ان کی خواہشات کو برا بیچنتہ کرنے کا سبب ہے۔ لہذا اگر تم میں سے کسی کی نظر ایسی عورت پر پڑے کہ جو اسے اچھی معلوم ہو تو اسے اپنی زوجہ کی طرف متوجہ ہونا چاہیے، کیونکہ یہ عورت بھی عورت کے مانند ہے۔

یہ سن کر ایک خارجی نے کہا کہ: خدا اس کافر کو قتل کرے! یہ کتنا بڑا فقیہ ہے۔ یہ سن کر لوگ اسے قتل کرنے اٹھے۔ حضرت نے فرمایا کہ: ٹھہرو! زیادہ سے زیادہ گالی کا بدلہ گالی سے ہو سکتا ہے، یا اس کے گناہ ہی سے درگزر کرو۔

(۴۲۱)

اتنی عقل تمہارے لئے کافی ہے کہ جو گمراہی کی راہوں کو ہدایت کے راستوں سے الگ کر کے تمہیں دکھا دے۔

(۴۲۲)

اچھے کام کرو اور تھوڑی سی بھلائی کو بھی حقیر نہ سمجھو۔ کیونکہ چھوٹی سی نیکی بھی بڑی اور تھوڑی سی بھلائی بھی بہت ہے۔ تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ اچھے کام کے کرنے میں کوئی دوسرا مجھ سے زیادہ سزاوار ہے، ورنہ خدا کی قسم! ایسا ہی ہو کر رہے گا۔ کچھ نیکی والے ہوتے ہیں اور کچھ

(۴۱۹) وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

مَسْكِينُ ابْنِ اَدَمَ: مَكْتُومُ الْاَجَلِ، مَكْنُونُ الْعَلَلِ، مَحْفُوظُ الْعَمَلِ، تَوَلِيْمُهُ الْبَقَّةُ، وَتَقْتُلُهُ الشَّرْقَةُ، وَتُنْتِنُهُ الْعَرْقَةُ.

(۴۲۰) وَرَوَى اَنَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

كَانَ جَالِسًا فِي اصْحَابِهِ، فَمَرَّتْ بِهِمْ امْرَاَةٌ جَمِيْلَةٌ، فَرَمَقَهَا الْقَوْمُ بِاَبْصَارِهِمْ، فَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ:

اِنَّ اَبْصَارَ هَذِهِ الْفُحُوْلِ طَوَامِحٌ، وَاِنَّ ذَلِكَ سَبَبٌ هَبَابِهَا، فَاِذَا نَظَرَ اَحَدُكُمْ اِلَى امْرَاَةٍ تُعْجِبُهُ فَلْيَلَامِسْ اَهْلَهُ، فَاِنَّهَا هِيَ امْرَاَةٌ كَامِرَةٌ.

فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْخَوَارِجِ: قَاتِلْهُ اللهُ كَافِرًا مَّا اَفْقَهُهُ. فَوَثَبَ الْقَوْمُ لِيَقْتُلُوْهُ. فَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: رُوَيْدًا! اِنَّمَا هُوَ سَبَبٌ بِسَبَبٍ، اَوْ عَفْوٌ عَنِ ذَنْبٍ!

(۴۲۱) وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

كَفَاكَ مِنْ عَقْلِكَ مَّا اَوْضَحَ لَكَ سَبَلِ غَيْبِكَ مِنْ رُشْدِكَ.

(۴۲۲) وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اِفْعَلُوا الْخَيْرَ وَ لَا تَحْقِرُوْا مِنْهُ شَيْئًا، فَاِنَّ صَغِيْرَةَ كَبِيْرٍ وَ قَلِيْلَةَ كَثِيْرٍ، وَ لَا يَقُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ: اِنَّ اَحَدًا اَوْلَى بِفِعْلِ الْخَيْرِ مِنِّي فَيَكُوْنُ وَاللهِ! كَذَلِكِ، اِنَّ لِلْخَيْرِ